

مضمون نگاری

شجر کاری کی ضرورت و اہمیت

• شجر کاری کا مطلب ہے درخت لگانا، پودے لگانا۔
درخت آکسیجن پیدا کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف جھاڑیں مہیا کرتے ہیں بلکہ ماحولیاتی آلودگی میں کمی کا باعث بنتے ہیں۔ ان سے عالمی حدت میں کمی ہو رہی ہے۔
یہ عمارتی لکڑی کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ درخت ایندھن کے طور پر وسیع پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں۔ درختوں سے زمین لٹاؤ میں کمی ہوتی ہے اور سیلابوں کی تباہ کاریوں سے بچانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس سے مچھل بھول بھی حاصل ہوتے ہیں۔ روئے زمین پر انواع و اقسام کے درخت لگانے سے مدد جاری ہے۔

• کسی بھی ملک کے رقبے کا 25 فیصد جنگلات پر مبنی ہونا چاہئے۔ موسمیاتی تبدیلی کا باعث بنتی ہیں۔ ان کے بدولت بارشیں برساتنے والے بادل پادشیں برساتنے کا باعث بنتے ہیں۔ یہ نہ صرف ماحول کی خوش گواری بناتے ہیں بلکہ ان سے انسان بے پناہ فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اس سے مختلف مچھل حاصل کرتے ہیں۔

• عمارت سازی میں انسان نے ازمین قدیم سے لکڑی کا بہت استعمال کیا ہے۔ تھتیں، دروازے، کھڑکیاں، فرنیچر سب لکڑی سے بنایا جا رہا ہے۔ اب اگرچہ تھتیں تو لکڑی کی نہیں ہوتیں لیکن اب بھی بیٹھنے، بیٹھنے اور سجاوٹ کا فرنیچر

تک پہلی ہوتی ہیں۔ یہاں سائنس لینا محال ہوتا ہے۔
 شہروں کو پھلوں اور پھولوں والے، رنگارنگ پتوں والے
 بوہنوں سے مزین بناتا ہے۔
 شجرکاری کے حوالے سے اسلامی تعلیمات بھی واضح
 ہیں۔ اشارِ باری تعالیٰ ہے۔

”اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، جسے
 تم پیتے ہو اور اس سے اگے ہوئے درختوں کو تم اپنے
 جانوروں کو کھلاتے ہو۔ اسی سے وہ تمہارے لیے کھیتی،
 زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا۔ ہے
 شک اس میں لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔“

• جن علاقوں میں درخت زیادہ ہوتے ہیں وہاں لوگ
 زیادہ خوب صورت اور صحت مند ہوتے ہیں۔ درخت
 ذہنی تناؤ سے بچاتے ہیں۔ ہر پورے لکڑی کے مہیا کرتے
 ہیں۔ موسم معتدل رکھتے ہیں۔ پھل پھول مہیا کرتے
 ہیں۔ چنانچہ لوگ تروتازہ رہتے ہیں۔

اسی کے سائے میں بیٹھا، اس کا دوست نہیں
 درخت کاٹنے والا کسی کا دوست نہیں

• ہماری ہماری نظام کا لازمی حصہ شجرکاری تھی۔ جہاں
 نہیں، ندی نالے بنائے گئے ساقو کناروں پر درخت لگائے
 گئے۔ درختوں سے جنگل بنتے ہیں۔ جنگلی جنگل حیات
 کے مرکز ہیں۔

لٹری سے تیار ہوتا ہے۔ دیوارے اور کھڑکیاں اب بھی
 بیشتر لٹری سے بنائے جاتے ہیں۔ شمالی علاقہ جات میں
 لٹری کے پورے گھر بنائے جاتے ہیں۔ کیوں کہ کے بنے
 گھر سردی کی شدت میں اندر کھنڈے نہیں ہوتے۔
 آکسیجن جان داروں کی بنیادی کے لیے ضرورت ہے۔
 درختوں کے وقت کارپس ڈالی آکسیجن جذب
 کرتے ہیں آکسیجن پیدا کرتے ہیں۔ ایک درخت کی
 جان داروں کے لیے آکسیجن پیدا کرتا ہے۔ آکسیجن زندگی
 ہے۔ چنانچہ قدرت کا نظام میں درخت اس سلسلے میں
 ہماری زندگی کا لازمی جزو ہیں۔ اگر سائنس بیٹا ہے تو
 درخت لگانا ضروری ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ملک
 کے رقبے پر 4 فیصد جنگلات ہیں۔ جن کو بڑھتا اشد
 ضروری ہے۔

• گلوبل وارمنگ کا مسئلہ ہر خکے اور ہر ملک کا مسئلہ
 ہے۔ عالمی درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ اس حدت میں اضافہ
 کی وجوہات ہیں۔ درخت عالمی حدت میں کمی کا باعث
 بنتے ہیں۔

کل رات جوان بدھن کے بے کٹ کے گرا ہے
 چڑیوں کو بیت پیار تھا اس بوڑھے شجر سے

• پرندے اس زمین کا حسن ہیں۔ پرندے درختوں پر
 اپنے گھونسلے بناتے ہیں۔ ان کا زیادہ تر وقت درختوں پر
 ہی گزرتا ہے۔

• دنیا کے وہ خطے بہت ہی نڈھا لگتے ہیں جہاں درخت
 نہیں ہوتے اور سمندر سے بنی فلاح بوسے ہمیشہ دور رہتے